مخدوم محمد ھاشم ٹھٹوی رحمہ اللہ کی مطبوعہ تصانیف

تحقیق: ڈاکٹر محمد ادریس سومرو
ترجمہ: مولانا کلیم اللہ سندھی

[زیر نظر تحقیقی مضمون ڈاکٹر محمد ادریس سومرو کا تحریر کردہ ہے، جو انہوں نے سندھی زبان میں تحریر کیا ہے۔ مولانا کلیم اللہ سندھی نے اس کا اردو ترجمہ کیا ہے اور ساتھ کچھ مفید اضافات بھی کیے ہیں۔ معلوماتی اور افادیت سے پُر یہ مضمون قارئین وفاق کی خدمت میں پیش ہے

❖......کشف الرین کے اردو تراجم:......راقم کی معلومات کی حد تک اب تک کشف الرین کے ۴ تراجم اور شائع ہوئے، جن کا خلاصہ اس طرح ہے:

۱......شیخ محمد بن عبدالقادر لدھیانوی کا ترجمہ، جو تیرھویں صدی ہجری کے آخر میں محدث خلیل احمد سہارنپوریؒ کی عنایت واہتمام کے تحت مطبع رحیمی لدھیانہ ہندوستان سے عربی متن کے ساتھ شائع ہوا۔[۴۷]

۲......محمد عباس رضوی کا ترجمہ ۱۹۷۳ء، جو مترجم کے تفصیلی حواشی وتخریج سمیت ضخیم مقدمہ کے ساتھ پہلی بار ڈیمی سائز کے ۱۸۰ صفحات پر المجدد امام احمد رضا اکیڈمک چوک دارالاسلام نمبر ا گوجرانوالا کی طرف سے اور دوسری بار ”تحقیق رفع یدین“ کے نام سے ۱۴۲۱ھ عربی متن اور ڈیمی سائز کے ۸۰ صفحات پر ۱۹۸۷ء میں پہلی بار مدرسہ مدینۃ العلوم بھینڈو شریف حیدرآباد کی طرف سے شائع ہوا۔ جس کے شروع میں مترجم مولانا ابوالعلا محمد عبدالعلیم ندوی کی طرف سے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق ایک جامع مقدمہ بھی شامل ہے۔

۳......حافظ عزیز الرحمٰن ایم۔اے۔ایل ایل بی کا ترجمہ ۱۹۹۱ء: حافظ عزیز الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ نصرت العلوم گوجرانوالا کا ۱۹۹۱ء میں تیار کردہ کشف الرین کا یہ ترجمہ عربی متن کے ساتھ ڈیمی سائز کے ۵۸ صفحات پر ”عبید اللہ انور“ اکیڈمی مین بازار ٹیکسلا پنجاب کی طرف سے شائع ہوا۔

❖......سندھی ترجمہ:......”کشف الرین عن مسئلہ رفع الیدین“ آسان سندھی ترجمہ ”نماز میں ہتھ کھنن“ کے

نام سے حافظ عبدالرزاق مہران سکندری نے ۱۴۲۱ھ میں تیار کیا، جو ۱۴۲۲ھ (۲۰۰۱ء) میں ڈیمی سائز کے ۱۱۶ صفحات پر مکتبہ حزب الاحناف جامع مسجد پولیس لائن سانگھڑ (سندھ) کی طرف سے شائع ہوا اور عربی متن بھی ساتھ ہے (ایک صفحہ پر عربی متن اور سامنے والے صفحے پر اس کا سندھی ترجمہ)۔ کتاب پر پروفیسر نثار احمد جان سرہندی کا مقدمہ، ایک تقریظ علامہ مفتی محمد جان نعیمی صاحب اور دوسری تقریظ علامہ ڈاکٹر عبدالرسول قادری صاحب کی طرف سے شامل ہے۔

(۳۷)......اللؤلؤ المکنون فی تحقیق مد السکون (عربی)

علم تجوید سے متعلق یہ رسالہ مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی نے سن ۱۱۴۸ھ میں مرتب کیا، عربی زبان میں تحریر کردہ یہ رسالہ دو فصول پر مشتمل ہے، اس رسالہ میں مد سکون کا بیان اور اس کے ساتھ ملحقہ مسائل پر علم تجوید کے اصولوں کے مطابق تحقیق کی گئی ہے۔

ڈاکٹر عبدالقیوم السندی اسسٹنٹ پروفیسر ام القری یونیورسٹی مکۃ المکرمہ کی تحقیق و مقدمہ کے ساتھ ڈیمی سائز کے ۲۷ صفحات پر خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ سال ۱۹۹۹ء (۱۴۲۰ھ) میں مکتبۃ الجامعۃ البنوریہ کراچی کی طرف سے شائع ہوئی، جس پر علامہ غلام مصطفیٰ قاسمی صاحبؒ کا مقدمہ اور علامہ محمد یوسف لدھیانویؒ کی تقریظ شامل ہیں۔

(م)

(۳۸)......مدح نامہ سندھ (فارسی)

مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی کے دور میں عبدالرؤف نامی ایک پٹھان نے سندھ اور اہل سندھ کی غیبت میں ایک رسالہ لکھا تھا، مخدوم صاحبؒ سفر حج پر تھے (۱۱۳۵۔۱۱۳۶ھ میں) واپس ہوئے تو وہ رسالہ کہیں سے نظر سے گذرا، جس کا جواب فارسی زبان میں "مدح نامہ سندھ" کے نام سے یہ کتاب لکھ کر دیا، اصل فارسی کتاب اب تک شائع نہیں ہوئی [۴۷] البتہ اس کا سندھی ترجمہ سندھ کے مشہور مبلغ مولانا محمد ادریس ڈاہری صاحب نے تیار کیا، شروع میں تقریظ مولانا رحیم بخش "قمر" کی اور مقدمہ مولانا محمد ادریس ڈاہری صاحب کا شامل ہے۔ پہلی بار سال ۱۴۱۱ھ میں کراؤن سائز کے ۱۶۸ صفحات پر ادارہ خدمۃ القرآن والسنۃ شاہپور جہانیاں ضلع نوابشاہ کی طرف سے شائع ہوا۔[۴۹]

(۳۹)......معیار النقاد فی تمییز المغشوش من الجیاد (عربی)

مخدوم نے یہ رسالہ نماز میں دورانِ قیام ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے کی تائید میں اور مخدوم محمد حیات سندھی کے رسالہ "درۃ فی اظہار غش نقد الصرۃ" کے رد میں تحریر کیا۔

یہ رسالہ مجموعہ خمس رسائل کے ضمن میں دو مرتبہ شائع ہو چکا ہے۔

۱......افغانستان سے مولانا شیر احمد منیب کی طرف سے ۱۴۰۳ھ میں شائع ہوا۔ اس مجموعہ میں معیار النقاد ۱۴ صفحات پر مشتمل ہے۔

۲......ادارۃ القرآن کراچی کی طرف سے ۱۴۱۴ھ میں شائع ہوا۔ اس مجموعہ میں ''معیار النقاد'' ۲۵ صفحات پر مشتمل ہے۔

نوٹ:......مجموعہ خمس رسائل کے دونوں ایڈیشنوں کا تفصیلی تذکرہ اوپر ''درھم الصرۃ'' کے بیان میں گذر چکا ہے۔

(ن)

(۴۰)......النفحات الباھرۃ فی جواز القول بالخمسۃ الطاھرۃ (فارسی)

مخدوم صاحب نے اس فارسی رسالہ میں دلائل سے ثابت کیا ہے کہ ''پنجتن پاک'' اور ''بارہ امام'' کہنا جائز ہے۔

اس رسالے کا سندھی ترجمہ مشہور عالم مبلغ محمد ادریس ڈاہری صاحب نے تیار کیا جو فارسی متن کے ساتھ (دو کالموں میں) ''خلاصۃ النفحات الباھرۃ فی جواز القول بالخمسۃ الطاھرۃ'' (یعنی پنجتن پاک اور بارہ امام کہنا جائز ہے) کے نام سے ڈیمی سائز کے ۵۲ صفحات پر خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ ادارہ خدمت القرآن والسنۃ جامعہ محمدیہ شاہ پور جھانیاں ضلع نوابشاہ کی طرف سے سن ۲۰۰۰ء میں شائع ہوا۔

(و)

(۴۱)...وسیلۃ الغریب الی جناب الحبیب ﷺ (فارسی)

رسول اللہ ﷺ کے اہلِ بیت کی تاریخ وفضائل کے متعلق چھ ابواب پر مشتمل ۱۱۶۴ھ میں تحریر کردہ یہ کتاب اصل فارسی میں ہے جو اب تک شائع نہیں ہوئی، البتہ اس کا اردو ترجمہ شائع ہوا ہے اور سندھی ترجمہ بھی غالباً شائع ہوا ہے۔

وسیلۃ الغریب الی جناب الحبیب ﷺ (فضائل وتاریخ اھلِ بیت) تالیف مخدوم محمد ھاشم ٹھٹوی از مترجم مولانا غلام مصطفیٰ قاسمی، یہ اردو ترجمہ دو مرتبہ شائع ہو چکا ہے۔

(۱) پہلی ۱۹۷۲ء میں کراؤن سائز پر ۱۳۸ صفحات پر ادارہ بستان رسول اللہ ﷺ کی طرف سے شائع ہوا، جس کا مقدمہ، سید واجد علی حسینی نے لکھا، اس مقدمہ میں بتایا ہے کہ مذکورہ کا سندھی ترجمہ بھی حضرت قبلہ مولانا صاحب موصوف (قاسمی) نے کر دیا ہے۔ وہ بھی انشاء اللہ العزیز جلد ہی زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر شہرت دوام حاصل کرے گا۔

(۲) دوسرا ایڈیشن ڈیمی سائز کے ۸۰ صفحات پر شائع ہوا، جس پر سن طباعت تحریر ہے اور نہ ہی ناشر کا نام، اس ایڈیشن میں سید واجد علی کا مقدمہ بھی شامل نہیں ہے جو کہ پہلے ایڈیشن میں موجود تھا۔

☆......''وسیلو ڈھئ جو'' (سندھی ترجمہ وسیلۃ الغریب) مترجم، فقیر محمد اسماعیل سکندری

یہ ترجمہ کتابی صورت میں اب تک شائع نہیں ہو سکا ہے، البتہ ماہوار ''الراشد'' پیر جو گوٹھ میں قسطوار شائع ہوتا رہا ہے۔(۴۹)

(۴۲)......الوصیۃ الھاشمیۃ(عربی)

رسول ﷺ کے ارشاد مبارک ''ماحق امری مسلم لہ شی ء یوصی منہ یبیتُ لیلتین الا ووصیتہ مکتوبۃ عندہ'' (جس مسلمان کے پاس کوئی چیز موجود ہو وہ اس میں وصیت کرنا چاہے تو پھر اس پر اس پر لازم ہے کہ دو راتیں بھی نہ گذریں مگر اپنی وہ وصیت لکھ کر رکھے) اس پر عمل کرتے ہوئے مخدوم محمد ھاشم ٹھٹوی صاحب نے ایک وصیت نامہ عربی میں اپنے دونوں صاحبزادوں (مخدوم عبدالرحمٰن ٹھٹوی متوفی ۱۱۸۲ھ اور مخدوم عبداللطیف ٹھٹوی متوفی ۱۱۸۹ھ) اپنے معتقدین اور طلبہ کے نام لکھا، جو دین کی ضروری باتوں کے علاوہ جامع نصائح پر بھی مشتمل ہے۔ اصل عربی کتاب ابوعبیداللہ محمد جان نعیمی کے مقدمہ، تحقیق وتحریج اور تعلیمات کے ساتھ ڈیمی سائز ۶۴ صفحات پر سن ۱۴۱۶ھ میں دارالعلوم مجددیہ نعیمیہ ملیر کراچی کی طرف سے شائع ہوئی ہے۔

❖......سندھی تراجم

الوصیۃ الھاشیہ کے دو سندھی ترجمے شائع ہوئے ہیں:

(۱)......مخدوم محمد ھاشم ٹھٹوی جو وصیۃ نامو، مترجم مولانا غلام مصطفیٰ قاسمی۔ ماہوار ''نئین زندگی'' کے شمارہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۵۹ء میں شائع ہوا، جو آخر سے نامکمل ہے۔

(۲)......الوصیۃ الھاشمیہ، مترجم پروفیسر ڈاکٹر محمد اشرف سموں، ڈیمی سائز کے ۸۴ صفحات پر سن ۱۹۹۵ء الراشد اکیڈمی کراچی کی طرف سے شائع ہوا۔ یاد رہے کہ پہلے ایڈیشن میں عربی متن بھی شامل ہے۔

مخدوم صاحب کی زیرِ طباعت تصنیفات

راقم کی معلومات کی حد تک مخدوم محمد ھاشم ٹھٹوی کے مندرجہ ذیل کتب زیر طباعت ہیں:

(۱)......کفایۃ القاری فی متشابھات القرآن (عربی) تحقیق ڈاکٹر عبدالقیوم

(۲)......کشف الرمز عن وجوہ الوقف علی الھمز (عربی) تحقیق ڈاکٹر عبدالقیوم السندی

(۳)......مظھر الأنوار (عربی) تحقیق مفتی محمد جان نعیمی، کراچی

(۴)......حلاوۃ الفم بذکر جوامع الکلم (عربی) تحقیق، مولانا سلیم اللہ سومرو

(.........جاری ہے).............